اسٹونیا کے وفد کی حضور انور سے ملاقات

اس کے بعد 11 بجکر 55 منٹ پر ملک اسٹونیا (Estonia) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔

۞...... وفد کے ایک ممبر رائنر کین (Rainer Kiin) نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ یہ ایک عظیم تقریب تھی۔ اتنے لوگ اور کوئی بھی ناخوشگوار واقعہ پیش نہ آیا بلکہ اتنی زیادہ تعداد میں لوگوں نے اس تقریب میں شامل ہو کر اس جلسہ کو کامیاب بنایا۔ تمام افراد نے مل کر ایک دوستانہ ماحول بنا دیا تھا اور پورے جلسہ کا ماحول دل گرما دینے والا تھا۔ ہمارے لئے یہ جلسہ آنکھیں کھول دینے والا تھا۔ جو کچھ اسلام کے بارے میں ہم سنتے آئے ہیں یہاں اسلام کو اس سے بالکل مختلف پایا۔ کھانا جو پیش کیا گیا وہ نہایت عمدہ تھا اور کھانے کو پیش کرنے کا انداز بھی بہت خوب تھا۔ پورے جلسہ کے دوران ہمارے ساتھ نہایت عزت کا سلوک کیا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ دوستانہ ماحول اور باہمی محبت و پیار احمدیوں کے کردار کا حصہ ہے اور یہی کردار ہم ساری دنیا میں قائم کرنا چاہتے ہیں کہ آپس میں بھائیوں کی طرح رہیں۔ امن اور صلح سے رہیں۔ دوسروں کے حقوق نہ چھینیں بلکہ دوسروں کو ان کے حقوق دیں۔

۞...... **وفد کی ایک خاتون ممبر (Tairi Tuuliki) صاحبہ نے بتایا کہ** جلسہ سالانہ کے بارہ میں میرے خیالات بہت اچھے اور مثبت ہیں۔ یہ میرے لئے یقیناً ایک نہایت اچھا اور نیا تجربہ تھا اور کسی حد تک جذباتی بھی۔ ہر ایک انتظام نہایت عمدہ اور سلیقہ سے کیا گیا تھا۔ حفاظتی انتظامات بھی اچھے تھے۔ مستورات کی جلسہ گاہ میں ہر ایک نے نہایت پیار محبت اور اپنائیت کے ساتھ گلے لگایا۔ میں عموماً اس سلوک کی عادی نہیں تھی۔ اس لئے یہ سب میرے لئے بالکل نیا تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نظم سنی۔ اس کا بہت مزہ آیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قرآن کریم کی تلاوت میں ردھم (rhythm) ہے۔ قرآن کریم کے الفاظ میں ردھم (rhythm) ہے۔ تو اس وجہ سے انسان اپنے دل میں اس کا اثر محسوس کرتا ہے۔

موصوفہ نے بتایا کہ حضور انور کے ساتھ ملاقات کے دوران اپنے اندر ایک عاجزی کی کیفیت محسوس کرتی رہی۔ حضور کی شخصیت نہایت دوستانہ اور عظیم تھی۔ اسی وجہ سے آپ کے ساتھ ملاقات کا تجربہ بہت خوشگوار رہا۔ اس جلسہ سے بہت سی خوشگوار یادیں لے کر میں اپنے ملک واپس جا رہی ہوں اور اس بات پر آپ کی ممنون ہوں کہ مجھے جلسہ میں شمولیت کا موقع ملا۔

وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اسٹونیا آنے کی دعوت دی جس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان کا شکریہ ادا کیا۔

قرآن کریم اور دیگر کتب کی نمائش کا ذکر ہونے پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ نمائش میں مختلف زبانوں کی بہت سی کتب تھیں۔ اب آئندہ سالوں میں آپ اسٹونیا زبان کی کتب بھی دیکھیں گے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے **مبلغ اسٹونیا کو ہدایت فرمائی کہ کتب کے اسٹونین زبان میں تراجم کروائیں۔ قرآن کریم کا بھی ترجمہ کریں جو نوٹس کے ساتھ ہو۔ نوٹس سے مضمون سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر ترجمہ ہو چکا ہے تو نوٹس کے ساتھ دوبارہ کروائیں۔ قرآن کریم کے الفاظ کے معانی اگر صحیح طرح نہ سمجھے جائیں تو معانی بدل جاتے ہیں۔** یہی وجہ ہے کہ بعض مسلم سکالرز صحیح طور پر قرآن کریم کا پیغام نہیں پہنچا سکتے۔ دوسرے معانی لے کر غلط پیغام لے لیتے ہیں۔ جو عربی زبان جانتا ہے اور اسٹونین زبان جانتا ہے وہ اچھا ترجمہ کرسکتا ہے یا دونوں زبانوں کے ماہر آپس میں مل کر کر سکتے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ اسٹونیا میں جو پڑھے لکھے لوگ ہیں ان سب کو وہاں World Crisis and Pathway to Peace کتاب دیں۔

وفد نے بتایا کہ یورپین پارلیمنٹ میں جو پارلیمنٹ اور فرینڈز گروپ میں شامل ہیں ان میں اسٹونیا کے بھی ایک ممبر ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ مجھے معلوم ہے۔ ان سے میری ملاقات ہو چکی ہے۔ انہوں نے اپنے ایڈریس میں کہا تھا کہ اسٹونیا میں احمدیہ مسجد بنے گی۔

حضور انور نے مبلغ اسٹونیا کو ہدایت فرمائی کہ یہاں لوگوں کو وقفِ عارضی پر جانا چاہئے۔ رخصتوں میں جامعہ جرمنی کے بعض طلباء کو بھی وقفِ عارضی پر بھجوانا چاہئے۔

۞...... **سرگئی چرکن (Serei Churkin) صاحب بھی اس وفد کا حصہ تھے۔** انہوں نے بتایا کہ ان کا جلسہ سالانہ میں شمولیت کا یہ دوسرا موقع ہے۔ اس دفعہ بھی جلسہ سے بہت سی خوشگوار یادیں لے کر جا رہے ہیں۔ جلسہ سالانہ میں پڑھی جانے والی مسحور کن نظموں نے ایک روحانی سماں باندھ دیا تھا۔ خاص طور پر قرآن مجید کی تلاوت دل میں جوش پیدا کرنے والی تھی۔ اسی طرح نمازوں اور دعاؤں کا یہ انداز کہ ہزاروں لوگوں کی ایک ساتھ اس میں شمولیت ایک منفرد ماحول پیدا کرتی تھی۔ جلسہ انتظامی لحاظ سے بہت اعلیٰ تھا۔ رہائش اور کھانے کا انتظام بہت عمدہ تھا۔ ہم کارکنان کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے یہ سب ممکن بنایا۔ حضور کے ساتھ ملاقات مسحور کن اور بہت حوصلہ افزا تھی۔ خاص طور پر جب حضور نے بالٹک ممالک کیلئے ارشاد فرمایا کہ ان ممالک کیلئے آپ ایک خاص پروگرام کے تحت جامعہ احمدیہ میں پڑھنے والے طلباء کو ان ممالک میں رہنے والوں لوگوں کی اصلاح اور تربیت کیلئے بھیجتے رہیں گے تاکہ ان کا اسلام اور احمدیت کے ساتھ رابطہ بڑھے۔

ملاقات کے آخر پر مبلغ سلسلہ اسٹونیا نے عرض کیا کہ یہ سب احباب ملاقات سے قبل ڈر رہے تھے کہ معلوم نہیں کیا ہوگا۔ کس طرح ملاقات ہوگی۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ ہوتا ہے۔ قدرتی بات ہے۔ ایک دوسرے سے مل کر خیالات کا تبادلہ کر کے بات واضح ہوتی ہے۔ ہم تو دوستی رکھنے والے اور دوستی نبھانے والے لوگ ہیں۔ آپ نے یہاں دیکھ بھی لیا ہوگا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ جب ہم اسٹونیا میں مسجد بنائیں گے تو لوگ جانیں گے کہ صحیح اسلام کیا ہے۔ اب تو وہ لوگ اس اسلام کو جانتے ہیں جو دوسروں نے پیش کیا ہوا ہے۔ غلط تعلیمات پیش کی ہوئی ہیں اور جو اسلام پیش کیا جا رہا ہے اس میں ویسٹرن انٹریسٹ بھی شامل ہے۔

ملاقات کے آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ اسٹونیا کے وفد کی یہ ملاقات سوا بارہ بجے تک جاری رہی۔